السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس طرح کا عقیدہ رکھنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم برزخ میں امت کے تمام حالات کی اطلاع ہوتی رہتی ہے، خواہ کسی طرح بھی ہو صحیح ہے یا نہیں۔ اگر صحیح نہیں ہے تو ایسا عقیدہ رکھنا کفر ہے یا فسق جو بھی آپ کے نزدیک درست ہو تحریر فرمادیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کا عقیدہ رکھنا کسی طرح بھی درست نہیں ہے۔

بلکہ بدعت اور گمراہی ہے۔ کیونکہ عقیدہ کوئی قطعی دلیل ہونی چاہئے اور ایسی کوئی دلیل موجود نہیں ہے۔ جیسا کہ مولانا عبدالعلی لکھنوی نیا بن ہمام کی تحریر الاصول کی شرح میں لکھا ہے اور پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ اس عقیدہ کے برخلاف صحیح بخاری مسلم اور دیگر صحاح کی کتابوں میں بہت سے کبائر صحابہ سے متعدد

الحوض حتی عرضتھم اختلجوادونی فاقول اصحابی فیقول انک لاتدری ما احد ثوابعدک۔ لحدیث عن ابی ہریرةَ فاقول یا رب اصحابی فیقول انک لا علم لٹ بما احدث؟؟ بعدک۔ الحدیث وعن حنیفة وسھل بن سعد وابن عباس وعبداللہ بن (عباس وعبداللہ بن مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہکذا

اکنون ایں حدیث باسانید صحیحہ ازہر صحابی کہ مروی است مرنوعاجداجدازیر قلم می آید کہ صحت وشہرت ایں حدیث بر ہر خاص وعام ظاہر شودوازان اعتقاد ہرکس کہ باشد باز آید ور صحیح بخاری درپارہ بست وہت مرقوم است

حدثنا مسلم بن ابراہی قال حدیثنا وھیب قال حدیث عبدالعزیز عن انسؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیردن علی ناس من اصحابی الحوض حتی عرضتھم اختلجوادونی فاقول اصحابی فیقول لاتدری ما احد ثوابعدک وعن سھل بن سعید قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا نرطھم علی الحوض من مرعلی شرب ومن شرب لم یظما ابدالیرون علی اقوام اعرضھم ویعرنوتی ثم یحال ینی وبینھم ناقول انھم منی۔ فیقال انک لاتدری ما احد ثوابعدک فاقول سحقا سحقالمن غیر بعدی عن سعید بن المسیب عن ابی ہریرة ان کان یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یرد علی یوم القیامة رھط من اصحابی فیحلون۔ ای یطروون۔ عن الحوض فاقول یا رب اصحابی فیقول انک لا علم لک بما احد ثوابعدک الی اخرالحدیث۔ عن ابن المسیب انہ کان یحدث عن اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یرد علی الحوض رجال من اصحابی فیحلوَاعنہ فاقول یا رب اصحابی فیقول انک لا علم لک بما احد ثوابعدک الی اخرالحدیث۔ عن عطاء بن یار عن ابی ہریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ینا انا قائم اذازمرة حتی اذا عرضتھم خرج رجال من ینی وبنھم فقال لھم ھلم فقلت این قال الی النار واللہ قلت واشا تھم قال انھم ارتدوابعدک علی ادبارھم القھقری ثم ادازمرة حتی اذا عرضتھم رجل خرج من ینی وبینھم فقال ھلم قلت این قال الی النار واللہ قلت واشا تھم قال انھم ارتدوا علی اوبارھم القھقری الحدیث عن ابن ابی ملیکة عن اسماء بنت ابی بکوقالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انی علے الحوض حتی انظر من یرد علی منکم وسیوَ خذناس دونی فاقول یا رب منی ومن امتی فیقال ھل شعرت ما علموابعدک واللہ ما بر حوایرجعون علے الصقابھم الحدیث انتہی مافی الجزء السابع والعشرین من صحیح البخاری۔

ترجمہ) کبئرَ صحابہ سے متعدد سندوں سے ایک مرفوع حدیث آئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حوض کوثر پر میرے صحابہ میں سے کچھ لوگ میرے پاس آئیں گے۔ میں ان کو پہچان لوں گا، توان کو ہانک کر دور لے) جایا جائے گا۔ میں کہوں گا، یہ تو میرے صحابی ہیں، تو جواب ملے گا تم کو معلوم نہیں کہ ان لوگوں نے تمہارے بعد کیا کچھ کیا۔ ۱۲

عن سعید بن جبیر عن ابن عباسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحشرون حفاة عراة غرلا۔ ثم قراکما بدانا اول خلق نعیدہ وعدا علینا انا کنا فاعلین۔ یوخذ برجال من اصحابی ذات الیمین وذات الشمال فاقول اصحابی فیقال انھم لم یزالوا مرتدین علی اعقابھم منذ نارقتھم فاقول کما قال العبد الصالح عیسےٰ بن مریم۔ وکنت علیھم وکنت علیھم شھیدا مادمت فیھم فلما توفیتنی کنت انت الرقیت علیھم وانت علی کل شیء شھید الحدیث انتہی مافی الجزء الثالث عشر من صحیح البخاری

دور صحیح مسلم مذکوراست۔ عن ابی حازم عن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترد علی امتی الحوض وانا ازودعہ الناس کما یزدوالرجال ابل الرجل عن ابلہ قالوا یا نبی اللہ اتعرفنا قال نعم لکم سیما لیست لاحو غیر کم تردون علی غرا مجملین من اثارالوضوء ولیصدن عنی طائفة منکم فلا یصلون فاقول یا رب ھولاء اصحابی فیجیبنی ملک فیقول وھل تدری احد ثوابعدک۔ انتہی مافی صحیح مسلم۔ قال النووی شارح المسلم اختلف العلاء فی المراد علی اقوال احدھا انا لمراد بہ المنافقون والمرتدون فیجوزان یحشر را بالغرة والتجیل فینادی ھم النبی صلی اللہ علیہ وسلم للسیماء التی علیم فیقال ھولاء ممن وعدت لھم ان ھولاء بدلوابعدک ای لم یموتوا علی ماظھر من اسلامھم والثانی ان المرد بہ من کان فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وارتدوا بعدہ فیناء یھم وان لم یکن علیھم سیماء الوضوء لما کان یعرنہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حیاتہ من اسلامھم فیقال ارتدوا الثالث ان المراد اصحاب المعاصی الکبءرالذین ماتوا علی التوحید واصحاب البدع الذین لم یخرجوا ببدعتھم عن الاسلا انتہی مافی شرح مسلم مختصراً

ترجمہ) یہ حدیث حصرت انسؓ ابوہریرہؓ وسہل بن سعدؓ ابن عباسؓ۔ ابن عمر اور عبداللہ ابن مسعود سے روی ہے کسی روائیت میں تفصیل ہے کسی میں اجمال ہے۔)

وبرماہران اسانید پوشیدہ نیست۔ کہ این حدیث مذکور بطریق خمسہ وستہ منقول است پس بلاریب بدرجہ شہرت رسید۔ لان الحدیث المشھور عند المحدثین مالہ طریق محصورة باکثر من اثنین کذافی نخبة الفکر وغیرہ من کتب الامرل حاصل

کلام ایں کہ ازیں روایات صحیحہ مذکورہ مقبولہ عندجمہور العلماء والمحدثین صاف ہویداگردید۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم راورعالم برزخ ازاحوال ایشاں اطلاع شدے ۔ پس این چنین، چرامے فرمودند اصحابی اصحابی باوجودیکہ ایں جاعت مذکورین صحبت بابرک ۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رادریافتند وبعدانتقال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرتدشدندیادردین احداث بدعت قبیحہ نموند۔ ودرحقوق واجبہ تقصیر نمودندبازآنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم براحوال ایشاں ازروزوفات تاروزقیامت اصلامطلع نشدندوبنابر، ہمیں عدم اطلاع دراں روزخواہند فرمود(کنت علیھم شھیدامادمت فیھم الایۃ) وازیں صاف ہویداگردید۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درعالم برزخ ازاحوال امت اطلاع نہ دارندپس دریں صورت چگونہ اعتقادکردہ شود۔ کہ آنحصرت صلی اللہ علیہ وسلم رابراحوال ات درعالم برزخ اطلاع می دہند (ھل ہذاالاالاختلاق) بالفرض اگرکے ازاہل سیرواپتے ضعیف بلاسند صحیح بریں معنی نقل کند درجنب روایات صحیح بخاری ومسلم مبقول نخواہدبود، بلکہ مردودشورعندالعلماء المحققین الممنصفین کالایخفی علی ماھرفن الحدیث والفقہ واللہ اعلم بالصواب ۔ حررہ السید محمدنزیرحسین عفی عنہ ۔ فتاویٰ نذیریہ جلداول ص۲۸/۲۹

ترجمہ) اورماہرین اسانیدپرپوشیدہ نہیں ہے کہ یہ حدیث پانچ چھ سندوں سے منقول ہے، پس یقیناًیہ حدیث شہرت کے درجہ پرپہنچ چکیہے ۔ کیونکہ محدثین کے نزدیک حدیث مشہوروہ ہے جودوسے زیادہ سندوں سے مروی ہوجیسا) کہ نخبۃ الفکروغیرہ کتب اصول میں مذکورہے ۔ حاصل کلام یہ کہ ان روایات صحیحہ سے صاف ظاہر ہے کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوعالم برزخ میں امت کے احوال کی خبرنہیں ہوتی ورنہ آپ قیامت کے روزایسانہ فراتے، جیساکہ اسی حدیث کے ایک طریق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں، کہ اے اللہ میں جب تک ان میں وجودرہاان کی نگرانی کرتارہا، اورجب تونے مجھ کواٹھالیا، توپھرتوہی نگران تھاالایۃ پھرایسی صورت میں کیوں کریہ عقیدہ رکھاجاسکتاہے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوعالم برزخ میں امت کے حالات کی خبرنہ ہوتی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09 ص59-64

محدث فتویٰ